دارالافتاء
فتوی نمبر ١٠٧٨١
تاریخ 8/12/16

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام مسئلہ ہٰذا کے بارے میں

فی زماننا ''حفاظتی کیمروں'' (CCTV) کے استعمال شرعی حیثیت کیا ہے؟ ہماری مراد یہ ہے کہ جو علماء ڈیجیٹل تصویر کو ''تصویر'' قرار دیتے ہیں - وھو الحق - ان کے نزدیک ان کیمروں کا کیا حکم ہے؟

مانعین جواز بعض دفاتر، کارخانوں، تعلیمی اداروں، مساجد وغیرہ میں حاجات الناس (حفاظت ونگرانی وغیرہ) کی وجہ سے ''گنجائش'' کے قائل ہیں، [اور یہ امر بھی پوری طرح مشاہد ہے کہ جن جن مقامات میں کیمرے لگائے گئے وہاں کے افراد پوری احتیاط سے کام کرتے ہیں] یہ قول عند البعض جلبِ منفعت، یا عدمِ درجہ اضطرار، یا کفایت بوجہ اخرٰی بناء پر محلِ نظر ونقد ہے، لیکن اگر گنجائش کے قائل نہ ہوں تو ایک درجہ ''حرج'' بھی ہے کما ھو المتبادر في هذه الأماكن.

ضرورت سوال یہ ہے کہ مسئلہ ہٰذا اپنی قیودات، شرط ومحترزات کے ساتھ منقح ہو جائے، تاکہ حرمتِ تصویر پر مبنی یہ مسئلہ صحیح طور پر متفرع ہو جائے، ورنہ ''گنجائش'' کے مبنیٰ مقدمات اس قدر عام ہیں کہ دعوی حرمت وغیر منحصر گنجائش میں بالکل فقہی مناسبت نہیں، البتہ ''حرج عام'' کا دفع اپنی حدود کے ساتھ شرعاً مطلوب ہے۔

بینوا توجروا

عبدالوھاب

حامداً ومصلیاً

الجواب وباللہ التوفیق

موجودہ دور میں مسلمانوں کے مال وجان اور عزت نفس کی حفاظت اور معاشرے میں امن وامان بحال رکھنے کیلئے سرکاری یا غیر سرکاری اداروں، تعلیمی اور تجارتی مراکز وغیرہ میں حفاظتی کیمرے C.C.T.V لگائے جاتے ہیں جو اس پرفتن دور میں حفاظت کا ایک اہم ذریعہ اور معاشرے کو بگاڑ سے بچانے کیلئے ایک مناسب اقدام ہے لہٰذا "الامور بمقاصدھا" کے تحت اگر ان کیمروں کو صرف ان مقاصد کیلئے استعمال کئے جائے تو انسانی جان ومال کی حفاظت کرنا چونکہ شرعی نقطہ نظر سے ضروری ہے اسلئے ان کیمروں کا لگانا مرخص ہے لیکن اگر دیگر ناجائز امور مثلاً ان کیمروں سے کسی

جاری ہے .... جاری ہے

کہ آبرو ریزی وغیرہ کیلئے ویڈیو بنائی جائے تو ایسا کرنا کسی بھی صورت میں جائز نہیں ہوگا۔

چونکہ ان کیمروں میں ایک گونا تصاویر کا عنصر بھی پایا جاتا ہے لیکن ضرورت کے تحت چونکہ علماء امت تصاویر کو جائز سمجھتے ہیں اسلئے ضرورت کے دائرے میں رہتے ہوئے عوام الناس کے مال وجان کے تحفظ کی بنیاد پر C.C.T.V کیمروں کا استعمال جائز اور مرخص ہے اور ناجائز امور کیلئے حرام اور ناجائز ہے

کما فی شرح المجلة

الضرورات تبیح المحظورات "مادہ ۲۱"

الضرورات تتقدر بقدرها "مادہ ۲۲"

واللہ اعلم بالصواب

کتبہ
محمد فرید حبیب
شعبہ تخصص دار العلوم حقانیہ
اکوڑہ خٹک

الجواب صحیح

۱۳/۱۲/۲۰۰۶ء

مختار اللہ حقانی
مفتی ومدرس
جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک نوشہرہ

دار الافتاء
جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ

Scanned by CamScanner